پروفیسر غازی علم الدین

اُردو میں مستعمل عربی الفاظ کی تشکیلی اور معنوی وسعت

تمہید:

زیرِ نظر مقالہ تقابل لسانیات اور اردو صوتیات کے موضوع پر گذشتہ مباحث (۱) کا تسلسل ہے۔ اردو اور عربی کے باہمی گہرے رشتوں اور مضبوط تعلق کا ادراک، اردو زبان کے حرفی مزاج سے آگاہی اور عربی کی لسانی فضیلت و اہمیت کا اعتراف اس ذولسانی کاوش کی غرض و غایت ہے۔ تغیر و تبدل اور ارتقاء کبھی ختم نہیں ہوتا۔ اسی ارتقائی عمل سے زبانیں وجود میں آتی ہیں اور تغیر و تبدل کا شکار ہوتی رہتی ہیں۔ لسانی انجذاب اور اخذ و عطا کا یہ ہمہ گیر اصول اور قاعدہ کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔ نئے الفاظ و اسالیب کا اضافہ اخذ و عطا کے اس اصول کا ایک مثبت اور خوش گوار پہلو ہے جسے فروغ دینا ضروری ہے۔ زبان کا چلن جس قدر زیادہ ہوگا یہ خوش گوار پہلو خود بخود ترقی کرے گا اور اسے فروغِ عام حاصل ہوگا۔

اہمیتِ موضوع:

لفظ جب ایک زبان سے دوسری زبان کی طرف سفر اختیار کرتا ہے تو جہاں اس کی ساخت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے، وہاں معانی میں بھی تنوع پیدا ہو جاتا ہے۔ یہی حال اردو

میں مستعمل عربی کے اُن خوب صورت الفاظ وتراکیب کا ہے، جو جزوی تبدیلی سے ایک سے زائد معانی دیتے ہیں اور بڑی خوب صورتی سے اردو کے دامن کو کشادہ کرتے ہیں۔ زیرنظر مقالے میں اِس حقیقت کا ادراک کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ یہ الفاظ عربی زبان میں اپنی اصل شکل کے ساتھ کس طرح ہیں اور اردو میں شامل ہوکر اپنی ساخت اور معانی کیسے بدلتے ہیں۔

قافلۂ اردو میں شامل ہونے والے عربی کے کئی مصادر اور اسماء ایسے ہیں جو لفظی طور پر یا جنس کے اعتبار سے مؤنث ہیں۔ عربی رسم الخط میں ان اسماء کے آخر میں ''تا'' آتی ہے۔ زیر بحث مسئلے کو سمجھنے کے لیے ''تا'' کی مختلف اقسام کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ ذیل میں ''تا'' کی عمومی قسموں کا مختصر حال بیان کیا جاتا ہے۔

تائے تانیث: یہ ''تا'' اسم کی جنس (تانیث) ظاہر کرنے کے لیے اس کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ اس کی دو ذیلی قسمیں ہیں۔

ا۔ تائے مدوّرہ:

جسے اردو میں گول تا (ۃ) کہا جاتا ہے۔ یہ واحد مؤنث اسم کے لیے آتی ہے۔ وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں ایسا حرفِ ہجاء آجائے، جس کے ساتھ آخر میں کوئی دوسرا حرف ملا کر نہیں لکھا جاسکتا، ان کے آخر میں گول تا (ۃ) آتی ہے جیسے سیّدۃ، شجرۃ، صورۃ، سیارۃ، وردۃ، لذیذۃ، مفیدۃ، بقرۃ، جدۃ، کبیرۃ، صغیرۃ، زاہدۃ، کافرۃ، مسافرۃ، بقرۃ، جدۃ، والدۃ وغیرہ۔

وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں آنے والے حرفِ ہجاء کے ساتھ کوئی دوسرا حرف مل سکتا ہے، ان کے ساتھ گول تا کو ملا کر لکھا جاتا ہے جیسے رحمة، فاسقة، مؤمنة، صالحة، معلّمة، ورقة، حديقة، مدرسة، ليلة، معاملة، حسنة، ساعة، ذكية، قوية، مفتوحة، واسعة، عالية، جميلة، طريقة، سُنّة، مكتبة، نظيفة، ثمينة،

خادمة، خديجة، عائشة، فاطمة

۲۔تائے جمع سالم مؤنث:

یہ ''تا'' پوری شکل میں (ت) جمع مؤنث اسماء کے آخر میں آتی ہے جیسے صالحات، عاقلات، مسلمات، کافرات، جاہلات، مسافرات، سنوات، مدرّسات، امّہات، کاتبات وغیرہ۔

تائے اصلیہ:

یہ ''تا'' مفرد الفاظ کے آخر میں آتی ہے اور پوری شکل میں لکھی جاتی ہے جیسے وقت، سمت، صوت، موت، طاغوت، لاہوت، ناسوت، جبروت، ذات، میقات، لات ومنات وغیرہ۔

تائے مصدری:

یہ ''تا'' مصدر کے آخر پر گول شکل میں (ۃ) آتی ہے۔ یہ مصدر جب عربی سے اُردو میں آتے ہیں تو یہ گول (ۃ) کبھی تائے قرشت میں بدل جاتی ہے جیسے مخالفة سے مخالفت، اور کبھی ہائے ہوّز میں بدل جاتی ہے۔ جیسے مصافحة سے مصافحہ۔ مزید مثالیں ملاحظہ کیجئے مخالفة، مصافحة، مشابهة، موازنة، معانقة، موافقة، مراسلة، معالجة، مطابقة، مخاصمة وغیرہ۔

تائے مبالغہ:

یہ ''تا'' عام طور پر مؤنث اسموں کی بجائے مذکر اسمائے مبالغہ کے آخر میں آتی ہے جیسے علّامة، فهّامة، قطّامه وغیرہ

تائے فعل ماضی:

فعل ماضی کے صیغوں کی کچھ علامتیں حرف ''تا'' سے ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ ''تا'' پوری

شکل (ت) میں لکھی جاتی ہے اور زیر، زبر، پیش اور جزم کے ساتھ فعل ماضی کے مختلف معانی دیتی ہے جیسے کَتَبَتْ (اس مونث نے لکھا) کَتَبْتَ (تو مذکر نے لکھا) کَتَبْتِ (تو مونث نے لکھا) کَتَبْتُ (میں نے لکھا)

تائے قرشت:

یہ پوری شکل کی ''تا'' ہے، جسے ''تائے سالمہ'' ، ''تائے فوقانیہ'' اور ''تائے مثنات'' بھی کہا جاتا ہے۔ ''تائے سالمہ'' (سالم سے) کا معنیٰ ہے پوری اور مکمل ''ت''، ''تائے فوقانیہ'' (فوق سے) کا معنیٰ ہے وہ تا جس کے اوپر نقطے ہوں۔ اس سے بھی پوری اور مکمل ''ت'' مراد ہے۔

''تائے مثنات'' (مثنیٰ سے) کا معنیٰ دونقطوں والی ''ت'' ہے۔ الغرض یہ چاروں نام یعنی ''تائے قرشت''، ''تائے سالمہ''، ''تائے فوقانیہ'' اور ''تائے مثنات'' ایک ہی ''ت'' کے مختلف نام ہیں جسے عام طور پر ''تائے قرشت'' کہا جاتا ہے۔

ابن ندیم مصنف ''الفہرست'' کا بیان ہے کہ عربی رسم الخط کی بنیاد رکھنے والا ایک گروہ تھا، جس کے ارکان کے نام ابجد ،ہوّز حطی، کلمن، سعفص، ثخذ، ضظغ اور قرشت وغیرہ تھے۔ حروف الہجاء کی عددی قیمت کے لحاظ سے گروپ بندی انہی سے منسوب ہے۔ ابن ہشام کی روایت کے مطابق یہ لوگ شاہانِ مدین سے تعلق رکھتے تھے اور حضرت شعیب علیہ السلام کے زمانہ میں یوم الظلّہ (۲) میں ہلاک ہوئے۔ انہی لوگوں نے عربی اندازِ کتابت وضع کیا۔ اس روایت کے بیان کے بعد ابن ندیم نے ''واللہ اعلم'' کہہ کر اہل تحقیق کو غور وفکر کی دعوت دی ہے۔ (۳) ایک اور روایت کے مطابق ترتیب ابجدی کے پہلے چھ کلمے دیوں کے نام ہیں۔ ایک تیسری روایت کے مطابق ان کی توجیہ یوں کی گئی ہے کہ وہ ہفتے کے دنوں کے نام ہیں، تاہم روشن خیال علمائے صرف و نحو المبرّد اور السیرافی ان اسطوری توجیہات سے مطمئن نہیں تھے۔ (۴)

تائے مدوّرہ کی تائے قرشت اور ہائے ہوز میں تبدیلی

تائے تانیث، تائے مصدری اور تائے مبالغہ جب اسماء کے آخر میں آتی ہیں تو عام طور پر تلفظ سے گر جاتی ہیں اور بولنے میں ہائے ہوز (ہ) کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ ایسے اکثر اسماء جو عربی میں تائے تانیث کے ساتھ لکھے جاتے ہیں، اردو میں تائے قرشت کے ساتھ لکھنے میں ایک معنیٰ جب کہ ہائے ہوز (ہ) کے ساتھ لکھنے میں دوسرا معنیٰ دیتے ہیں جیسے عربی میں لفظ ارادۃ ہے۔ اسی ایک لفظ سے اردو میں تائے قرشت کے ساتھ ایک لفظ بنتا ہے یعنی ارادت (بمعنیٰ عقیدت) اور ہائے ہوز کے ساتھ دوسرا لفظ بنتا ہے یعنی ارادہ (بمعنیٰ مرضی ومنشاء)

ذیل میں اس قسم کی مثالیں بالتفصیل ملاحظہ کیجئے۔ پہلے عربی کا لفظ آئے گا، پھر بالترتیب اُوپر سے نیچے تائے مدوّرہ سے تائے قرشت اور ہائے ہوز میں تبدیل ہونے والے الفاظ اپنے ممکنہ معانی کے ساتھ آئیں گے۔

اتفاقیہ__________

اتفاقیت: یگانگت ہونا۔ ہم خیال ہونا

اِتفاقیہ: غیر ارادی۔ اچانک۔ غیر متوقع

اجازۃ__________

اجازت: منظوری۔ رخصت

اِجازہ: مرشد سے مرید کرنے کی سند۔ استاد سے فن حاصل کرنے کے بعد اس کو عمل میں لانے کی سند

ادارۃ__________

ادارت: ایڈیٹری۔ جریدہ نگاری۔ مدیر کا منصب یا کام

ادارہ: دفتر۔ محکمہ۔ کسی تنظیم کا مرکز

(Institution, Establishment, Adminstration, Organization)

. ارادة

اِرادت: عقیدت۔ اعتقاد۔ دلی لگاؤ۔ مریدانہ اطاعت

ارادہ: عزم۔ قصد۔ منصوبہ۔ مرضی۔ خواہش۔ نیت۔

اپنا جو ہوا . کچھ اور ارادہ
جی چاہا کچھ اس سے بھی زیادہ

اِشارة

اِشارت: ایما۔ رمز۔ کنایہ

وہ چلے جاتے ہیں لیکن میں بتا سکتا نہیں
ضُعف سے جنبش نہیں بہرِ اشارت

اِشارہ: جسم کے کسی عضو کی حرکت سے کوئی بات کہنا۔ کسی بات یا چیز کی طرف اختصار سے توجہ دلانا۔

اِشارية

اِشاریت: ایک عمومی ادبی اصطلاح (Symbolism)۔ واضح الفاظ یا اشکال کی بجائے علامت کے ذریعے رمزیہ پیرائیہ اظہار

اشاریہ: حوالے کی آسانی کے لیے حروفِ تہجی کے اعتبار سے کسی کتاب کے مضامین کی تفصیلی فہرست۔ کتاب میں کوئی مضمون، موضوع یا نام ایک سے زیادہ مقام پر آئے تو تمام متعلقہ صفحات کے نمبر ایک ہی عنوان کے تحت دے دیئے جاتے ہیں۔ (Index)

اِضافة

اِضافت: ایک کلمہ کا دوسرے کلمے سے تعلق۔ ایک کلمہ کو دوسرے کلمے کی طرف مضاف کرنا۔ دو چیزوں کا باہمی تعلق۔ نسبت

اِضافہ: بیشی۔ مقدار یا تعداد میں افزونی۔ افزائش

افادة

افادت: فائدہ پہنچانا۔

حل ہوتے ہیں عقدے علماء و فضلاء کے
ہر بات ہے تعلیم و افادت کی برابر

اِفادہ: فائدہ۔ نفع

ع دوست دشمن مجھ کو دونوں سے افادہ ہوگیا۔ (۹)

اِقامة

اِقامت: قیام۔ قرار۔ سکونت۔ نماز باجماعت کی تکبیر۔

یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے
زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے

اقامہ: قیام گاہ جیسے دارالاقامہ یعنی بورڈنگ ہاؤس

امارة

اِمارت: دولت مندی۔ سرداری۔ شان وشوکت (Authority)

امارہ: حکومت، جیسے دارالامارہ یعنی دارالحکومت (Capital)

اَهلية

اَہلیت: لیاقت۔ استعداد۔ قابلیت۔ شرافت۔ سلیم الطبع

اَہلیہ: زوجہ۔ بیوی۔ خاتونِ خانہ

باطنية

باطنیت: فرقہ باطنیہ کا عقیدہ رکھنا اور اس کا ہمنوا ہونا۔

باطنیہ: اہل تشیع کا ایک فرقہ، جو حضرت امام جعفر صادق کو زندہ و مستور مانتا ہے۔ اس کے اعتقاد میں ہر شرعی امر کے ایک ظاہری معنیٰ ہوا کرتے ہیں اور دوسرے باطنی۔

تعزية

تعزیت: ماتم پرسی۔ مرنے والے کے ورثاء سے اظہار رنج وغم

تعزیہ: محرم میں جلوس کی شکل میں سوگ منانا۔ حضرت امام حسین اور اہل بیت کی تربتوں کی نقل جو محرم کے دنوں میں کپڑے، بانس اور کاغذ وغیرہ سے بنا کر جلوس میں ظاہر کی جاتی ہے۔

ثقالة

ثقالت: گرانی۔ بوجھل پن۔ جیسے کہا جاتا ہے کہ الفاظ کی ثقالت سے فصاحت نہیں رہتی

ثقالہ: پاسنگ کا بوجھ

جبرية

جبریت: غرور۔ تکبر۔ دباؤ، تشدد۔ سختی۔ زبردستی

جبریہ: قدریہ کا متضاد۔ اسلام کا ایک فرقہ جس کا عقیدہ ہے کہ انسان کو اپنے اعمال وافعال پر کوئی اختیار نہیں اور وہ تقدیر کے آگے مجبور ہے۔

جرثومة

جرثومت: اصلی جڑ (۱۱)

جرثومہ: وہ چھوٹا کیڑا جو خوردبین کے بغیر نظر نہیں آتا اور مختلف امراض پیدا کرتا ہے۔

جمع: جراثیم

جلالة

جلالت: بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ شان وشوکت۔ رعب ودبدبہ

جلالہ: جیسے جلالة الملک (ملک کی شان وشوکت) شاہی لقب

جلوة

جلوت: خلوت کا متضاد۔ سب کے سامنے باہر۔ مجمع (Public place)

جلوہ: نمائش۔ نظارہ۔ ظہور۔ جھلک۔ معشوق کا ناز وانداز اور سج دھج۔

الغرض شام نے جلوہ جو دکھایا ہم کو
مژدۂ وصل مقدر نے سنایا ہم کو

جمهورية

جمہوریت: عوامی نمائندوں کی حکومت (Democracy)

جمہوریہ: وہ ریاست جہاں عوامی حکومت قائم ہو (Republic)

جنسية

جنسیت: ہم قسم ہونا۔ ہم جنس ہونا۔ یکساں ہونا۔ جنسی خواہش یا جذبہ

جنسیہ: جنس (Sex) سے متعلق جیسے امراض جنسیہ

حرارة

حرارت: گرمی۔ حدت۔ تپش۔ بخار۔ سرگرمی۔ جوش

حرارہ: جسمانی مقدار حرارت کی اکائی جو غذا سے پیدا ہو۔ (Calorie) غلبۂ شوق، غصہ۔

کچھ سوزِ دل اپنا کسی دل سوز کے آگے
فرصت ہو تپ غم کے حراروں سے تو کہیے

حرفة

حرفت: صنعت۔ کسب۔ پیشہ۔ چالاکی۔ ہنر۔ مکاری

حرفہ: جیسے اہلِ حرفہ یعنی پیشہ ور۔ ٹریڈ مارک۔ کسی کارخانے کا خاص نشان

حلاوة

حلاوت: مٹھاس۔ لذت۔ راحت۔ سکھ

حلاوہ: اردو میں حلاوت کا ایک اور انداز کتابت۔ خواتین کا نام

حماسة

حماست: بہادری، دلیری، مردانگی

حماسہ: رزمیہ نظم۔فخریہ شاعری، جس میں بہادری کے واقعات بیان ہوں مثلاً عرب کی پرانی رزمیہ نظموں کے مجموعے، جن کے مؤلف ابوتمام اور بحتری ہیں۔

خلافة__________

خلافت: نیابت۔جانشینی۔خلیفہ کا عہدہ یا منصب۔نظامِ حکومت۔

خلافہ: اردو میں خلافت کا ایک اور انداز کتابت جیسے دارالخلافہ یعنی صدر مقام(Capital)

خرافة__________

خرافت: بے ہودہ بات۔دیوی دیوتاؤں کے عجیب قصے۔جمع خرافات

خرافہ: کلام بے ہودہ۔خرافہ عرب کے ایک باشندے کا نام تھا۔کہتے ہیں کہ اس پر پریاں عاشق تھیں۔وہ عالم پرستان کا حال سنایا کرتا تھا۔لوگ اسے جھوٹا سمجھتے تھے اور وہ جھوٹ میں ضرب المثل ہوگیا۔(۱۴)

دولة__________

دولت: دھن۔مال۔زرنقد۔خوش بختی

دولہ: حکومت جیسے نجم الدولہ (حکومت کا ستارہ)۔سراج الدولہ (حکومت کا چراغ یعنی سورج)

دهرية__________

دہریت: دہر (زمانہ) سے۔زمانہ کو ہی خدا تصور کرنا۔خدا کی ذات کا انکار کرنا۔الحاد (Atheism - Materialism)

دہریہ: زمانہ کو ہی خدا تصور کرنے والا۔وہ شخص جو زمانے کو قدیم مانے اور حادث نہ جانے۔خدا کی ذات کا منکر (Atheist - Materialist)

رجائية__________

رجائیت: تصویر کا روشن پہلو دیکھنا۔آئندہ کے بارے میں خوش آئند توقعات رکھنا (Optimism)

رجائیہ: ایسی نظم، نثر اور تقریر جو ناامیدی کی بجائے امید کا تاثر دے۔

رذالة ــــــــــ

رذالت: کمینہ پن، اوچھا پن

رذالہ: کمینہ۔ کم ذات۔ شریر۔ بدذات۔ بے شرم

رسالة ــــــــــ

رسالت: رسول کا عہدہ و منصب پیغمبری

رسالہ: نامہ۔ مکتوب۔ کتابچہ۔ میگزین۔ فوجی سواروں کا دستہ

زیادة ــــــــــ

زیادت: اصطلاح نحو میں کلمے میں ایک یا زیادہ حرفوں کا اضافہ کرنا

زیادہ: فراواں۔ افزوں۔ بہت۔ بیش۔

شرارة ــــــــــ

شرارت: برائی۔ شوخی۔ بے باکی۔ بدتمیزی۔ بدزبانی۔ شرانگیزی۔ فتنہ طرازی

شرارہ: چنگاری۔ پارۂ آتش۔ آگ کا پتنگا

شربة ــــــــــ

شربت: قند میں پکا ہوا کسی پھل یا پھول کا عرق۔ مشروب۔ میٹھا لذیذ پانی۔ پینے کی چیز

شربہ: پانی کی چھوٹی مشک۔ تالاب۔ پانی کی وہ مقدار جو سیرابی کے لیے کافی ہو۔

شركة ــــــــــ

شرکت: شمولیت۔ حصہ داری

شرکہ: کمپنی۔ فرم۔ کاروبار کی ایسی تنظیم جس میں دو یا دو سے زیادہ اشخاص بحیثیت مجموعی کاروبار کرتے ہوں۔

شهرة ــــــــــ

شہرت: چرچا۔ ناموری۔ نیک نامی۔ افواہ

شہرہ: دھوم جیسے شہرۂ آفاق۔ مشہور جہاں۔ دور دور تک مشہور۔

سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہِ یار کا
سچ کہا ہے باڑ کاٹے نام ہو تلوار کا

اے صبا شہرہ جو میری اشک باری کا اڑا
ہو گیا معدوم مثلِ سایۂ عنقا سحاب

طريقة

طریقت: تصوف کی اصطلاح میں تزکیۂ باطن۔ صوفیہ کا طریقہ جس سے روحانی کمال حاصل ہوتا ہے۔

طریقہ: چلن۔ طرز۔ روش۔ ترکیب۔ گُر۔ دستور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ راستہ۔

عافية

عافیت: سلامتی۔ امن۔ خیریت۔ آسودگی۔ صحت۔ تحفظ

عافیہ: اردو میں عافیت کا ایک اور انداز کتابت۔ خواتین کا نام

عبقرية

عبقریت: ذہانت وفطانت

عبقریہ: ذہن۔ فطین (Genius, Intellectual)

عقلية

عقلیت: عقل پرستی۔ عقل ہی کو تمام علوم کی بنیاد تصور کرنا۔ حقائق کے ادراک میں عقل پر کامل انحصار

عقلیہ: عقل سے متعلق جیسے علوم عقلیہ مثلاً فلسفہ، منطق وغیرہ

عقيدة

عقیدت: ارادت۔ مریدانہ اطاعت۔ قلبی رشتہ

عقیدہ: ایمان۔ اعتقاد۔ یقین۔ مذہبی اصول کو ماننا۔

علمية ______

علمیت: لیاقت۔ قابلیت۔ فہم وفراست۔ ادراک

علمیہ: علم سے متعلق مثلاً مسائل علمیہ

عمدة ______

عمدت: ستون جیسے عمدۃ الملک (حکومت کا ستون)

عمدہ: نفیس، پسندیدہ، منتخب، اچھا، خوب صورت

غزلية ______

غزلیت: غزل کی کیفیت یا خوبی۔ تغزل

غزلیہ: غزل سے متعلق جیسے غزلیہ شاعری

غنائية ______

غنائیت: موسیقیت، نغمگی

غنایہ: پرنغمہ منظوم یا منثور داستان

فضيلة ______

فضیلت: بڑائی۔ بزرگی۔ فوقیت۔ علمیت

فضیلہ: اردو میں فضیلت کا ایک اور انداز کتابت۔ خواتین کا نام

فوقية ______

فوقیت: ترجیح۔ سبقت۔ امتیاز

فوقیہ: اردو میں فوقیت کا ایک انداز کتابت۔ خواتین کا نام

كتابة ______

کتابت: تحریر۔ لکھائی۔ خوش نویسی

کتابہ: وہ عبارت جو مقابر اور مساجد کے دروازوں پر لکھوائی جاتی ہے۔

ملایا خاک میں ان کو جہاں کی بے وفائی نے
کتابہ خطِ کوفی میں لکھو گورِ غریباں کا

وہ نظم یا نثر جو کسی کی تعریف میں یا بطور تاریخ پیشِ طاق پر لکھتے ہیں۔ (۱۸)

كفاية

کفایت: بچت۔ ہاتھ روک کر خرچ کرنا مثلاً کفایت شعاری۔ نفع۔ بہتات۔ کثرت۔ افراط

کفایہ: کافی ہونا (Sufficiency) جیسے فرض کفایہ، یعنی ایک شخص کی ادائیگی سے جماعت یا گروہ کا فرض ادا ہو جانا مثلاً نمازِ جنازہ

كلية

کلیت: تمامیت۔ تمام پن۔ اتمام۔ ہمگی

کلیہ: عام قاعدہ۔ فارمولہ۔ ضابطہ۔ فیکلٹی۔ کالج

كناية

کنایت: اشارے سے کہنا۔ سخنِ پوشیدہ۔

یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے
خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے

کنایہ: رمز۔ مجاز۔ پوشیدہ بات۔ مبہم بات۔

مالية

مالیت: قیمت۔ دولت۔ وقعت

مالیہ: مال گزاری۔ خراج۔ حکومت کی سالانہ آمدنی۔ زمین کی فصل پر سرکاری واجبات (Land Revenue)

محاصرة ــــــــــــــ

محاصرت: لڑائی میں قلعہ یا فصیل کے گرد فوج کا گھیرا ڈالنا

محاصرہ: ناکہ بندی۔ چاروں طرف سے گھیرا

مراجعة ــــــــــــــ

مراجعت: واپس ہونا۔ لوٹنا۔ رجوع کرنا۔ اعادہ کرنا۔

مراجعہ: ریفرنڈم۔ کسی مسئلے پر عوام سے رجوع کرنا۔ رائے شماری۔ شعر میں سوال جواب لانا

مراسلة ــــــــــــــ

مراسلت: باہمی خط و کتابت۔ مکاتبت

مراسلہ: خط۔ چٹھی۔ نامہ۔ مکتوب

مرتبة ــــــــــــــ

مرتبت: منصب، وقار۔ رتبہ۔ عہدہ جیسے عالی مرتبت

مرتبہ: بار۔ دفعہ (Turn) مثلاً ایک مرتبہ کا ذکر ہے۔ آپ دوسری مرتبہ لاہور نہیں گئے۔ منصب۔ عہدہ

مشورة ــــــــــــــ

مشورت: صلاح۔ کونسل (Council)

ع وقتِ خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی (۲۰)

مشورہ: رائے۔ منصوبہ۔ باہمی تجویز۔

غم سے شگون تازہ لیا پھر
مشورہ دل سے میں نے کیا پھر

مضاربة ــــــــــــــ

مضاربت: لڑائی۔ جنگ۔ باہمی تجارت

مضاربہ: نفع ونقصان کی بنیاد پر مالی شراکت

معاشرة________

معاشرت: آپس میں مل جل کر زندگی بسر کرنا۔طریقِ زندگی

معاشرہ: سوسائٹی (Society)۔جماعتی زندگی۔سماج

معاملة________

معاملت: باہم کاروبار کرنا۔لین دین۔باہم مل کر کوئی بات کرنا۔

معاملہ: عمل۔کاروبار۔فیصلہ۔قول وقرار۔قضیہ

معرفة________

معرفت: تصوف کی اصطلاح۔سبب۔ذریعہ۔عرفان۔خداشناسی

معرفہ: وہ اسم جو ایک معین شے کے لیے وضع کیا گیا ہو۔نکرہ کا متضاد

مكاتبة________

مکاتبت: باہم خط وکتابت کرنا

مکاتبہ: چٹھی۔خط۔نامہ۔مکتوب

مكاشفة________

مکاشفت: راز کا انکشاف کرنا۔بھید کھولنا

مکاشفہ: ولی اللہ کو امورِ غیبی کا معلوم ہو جانا۔کشف۔کرامات

ملاطفة________

ملاطفت: نیکی۔شفقت۔عنایت۔مہربانی

ملاطفہ: عنائیت نامہ۔مکتوب۔خط

مناظرة________

مناظرت: باہمی بحث مباحثہ کرنا

مناظرہ: وہ علم جس میں بحث مباحثے کے قوانین مقرر ہوں۔ جھگڑا۔ تکرار

مناقشة________

مناقشت: آپس میں جھگڑنا

مناقشہ: نزاع۔ جھگڑا

منزلة________

منزلت: جاہ۔ (Dignity)

رتبہ۔ (Status) منصب، توقیر، عزت۔ قدر و قیمت۔

چشم ہمت میں ہماری قدر کیا دنیا کی ہو
ہوتی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی

منزلہ: درجے کا جیسے دو منزلہ مکان۔ سہ منزلہ مکان

موضوعية________

موضوعیت: موضوع ہونا۔ نفسِ مضمون

موضوعیہ: داخلی۔ (Subjective)

ميمنة________

میمنت: برکت۔ سعادت۔

عروج۔ اقبال مندی۔ خوشی

میمنہ: فوج کے دائیں طرف کا حصہ۔ میسرہ کا متضاد (۲۳)

نظارة________

نظارت: ناظر کا عہدہ۔ ناظر کا دفتر یا محکمہ۔ نگرانی

نظارہ: منظر۔ سماں۔ تماشا۔ دید بازی۔ جلوہ۔

چاند سے رخسار کا شب کو نظارہ ہو گیا
چاند سا روشن میری آنکھوں کا تارا ہو گیا

نظریة

نظریت: اپنی تحریر یا فکر میں کسی نظریہ کو اجاگر کرنا اور اس پر کاربند رہنا۔
نظریہ: وہ مسئلہ جس میں فکر و نظر سے کام لیا جائے اور اس کی تائید میں ثبوت لایا جائے (Theory)

نهاية

نہایت: از حد۔ انجام۔ نتیجہ۔ بکثرت۔ انتہاء۔

جور و ستم کی ان کے جو غایت نہیں رہی
یاں بھی میری وفا کو نہایت نہیں رہی

نہایہ: نہایت ہی کے لیے اردو میں کتابت کا ایک اور انداز
جیسے البدایہ والنہایہ

خلاصۂ مباحث

اُردو ایک جامد نہیں بلکہ کامیاب اور متحرک زبان ہے۔ ضرورت کے مطابق اس میں تغیّر ایک فطری امر ہے جس کا امکان اس وقت تک رہے گا جب تک اُردو کا چلن باقی رہے گا۔ اُردو نے اپنے دامن کی وُسعت اور کشادگی کا ثبوت دیتے ہوئے علمی، ادبی، معاشی، ثقافتی، اصطلاحی اور فنی موضوعات پر عربی کے خوبصورت الفاظ و تراکیب کو اپنے اندر سمو لیا ہے۔

جزوی تبدیلیوں کے ساتھ مزید الفاظ و تراکیب کی آمد کا امکان ہمیشہ رہے گا۔ خصوصی حالات میں یہ عمل اور بھی تیز اور نمایاں ہو جاتا ہے۔ البتہ یہ احتیاط، پاس اور لحاظ بہر طور ملحوظ خاطر رکھنا ہوگا کہ اس جزوی تبدیلی سے تشکیل پانے والا لفظ مادے (Root) کے

اعتبار سے اصل عربی لفظ سے متصادم و متخالف نہ ہو۔

عربی زبان کا ہر لفظ شجرِ سایہ دار کی طرح ہے۔ جس طرح ہر درخت کی شاخیں پتے پھول اور پھل اس کے بیج یا جڑ سے نکلتے ہیں اسی طرح زبان کا ہر لفظ اپنی ایک جڑ اور اصل رکھتا ہے جسے مادہ (Root) کہتے ہیں۔ اس امر کو سمجھنے کی بھی ضرورت ہے کہ یہ ذو ہیتی الفاظ ایک ہی اصل سے تعلق رکھتے ہیں یہ ابہام پیدا نہیں ہونا چاہیے کہ مادہ کے اعتبار سے شاید یہ دو الگ الگ لفظ ہیں۔

حواشی وحوالہ جات

۱۔ اخبار اردو، جنوری ۲۰۰۹ء، ج: ۲۶، ش: ۱ ص ص ۵-۱۱

۲۔ یوم الظلہ یعنی شامیانے کا دن۔ یہ وہ دن ہے جس میں حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم پر شامیانے کی طرح عذاب الٰہی کے بادل چھا گئے تھے اور ساری قوم ہلاک ہوگئی تھی (بحوالہ قرآن مجید، سورۃ الشعراء، رکوع: ۱۰) قرشت بھی اسی روز یعنی یوم الظلہ کو ہلاک ہوا۔

۳۔ ابن ندیم، محمد بن اسحٰق، الفہرست، مترجم محمد اسحٰق بھٹی (لاہور: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ: ۱۹۹۰) ص ص ۹-۱۰

۴۔ پنجاب یونیورسٹی، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، (لاہور: پنجاب یونیورسٹی جلد: ۱ طبع اول ۱۹۶۴) ص ۳۳۸

۵۔ نیر، مولوی نور الحسن، نور اللغات، جلد اول (لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز، ۱۹۸۹ء) ص ۲۴۷

۶۔ ---ایضاً--- ص ۲۷۸

۷۔ ---ایضاً--- ص ۳۱۰

۸۔ ---ایضاً--- ص ۳۲۳

۹۔ ---ایضاً--- ص ۳۲۳

۱۰۔ ---ایضاً--- ص ۳۳۰

۱۱۔ عبد المجید، خواجہ، جامع اللغات جلد اول (لاہور: اردو سائنس بورڈ، ۲۰۰۳ء) ص ۷۵۸

۱۲۔ نور اللغات جلد دوم ص ۱۰۸۶

۱۳۔ سید احمد دہلوی، مولوی، فرہنگ آصفیہ، جلد دوم (لاہور: اردو سائنس بورڈ، ۲۰۰۳) ص ۱۵۸

۱۴۔ نوراللغات، جلد دوم، ص ۱۲۵۰

۱۵۔ فرہنگ آصفیہ، جلد سوم، ص ۱۹۶

۱۶۔ نوراللغات، جلد سوم، ص ۴۶۳

۱۷۔ ---ایضاً--- جلد چہارم، ص ۷۴۸

۱۸۔ جامع اللغات، جلد دوم، ص ۱۴۹۹

۱۹۔ فرہنگ آصفیہ، جلد سوم، ص ۵۶۹ و نوراللغات، جلد چہارم، ص ۸۳۸

۲۰۔ نوراللغات، جلد چہارم، ص ۱۲۷۴

۲۱۔ ---ایضاً--- ص ۱۲۷۴

۲۲۔ ---ایضاً--- ص ۱۳۴۷

۲۳۔ لشکر کا دایاں حصہ میمنہ، وسطی حصہ قلب، بایاں حصہ میسرہ اور پیشگی بھیجا جانے والا دستہ رسالہ کہلاتا ہے۔

۲۴۔ فرہنگ آصفیہ، جلد چہارم ص ۵۷۱

۲۵۔ ---ایضاً--- ص ۶۲۱